ویکسین میں موجود وائرس پولیو کیسز میں اضافے کی وجہ قرار

dawnnews.tv





لندن: 4 افریقی ممالک میں پولیو کے ایسے کیسز سامنے آئے ہیں جس کا سبب اورل ویکسین بنی ہے جبکہ صحت کے عالمی اعداد و شمار کے مطابق زیادہ تر بچے عام طور پر پائے گئے وائرس کے بجائے ویکسین میں موجود وائرس سے معذوری کا شکار ہوئے۔

امریکی خبررساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے منظر عام پر آنے والی رپورٹ میں عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے نائیجیریا، کانگو، سینٹرل افریقن ریپبلک اور انگولا میں 9 ایسے نئے کیسز کی نشاندہی کی جو ویکسین کے وجہ سے ہوئے۔

رپورٹ کے مطابق افریقہ کے دیگر 7 ممالک اور ایشیا میں بھی اس قسم کے کیسز رپورٹ ہوئے جس میں پاکستان اور افغانستان بھی شامل ہیں جہاں اب تک پولیو کی بیماری کا خاتمہ نہ ہوسکا۔

یہ بھی پڑھیں: [پاکستان کی ڈونرز کو انسداد پولیو مہم جاری رکھنے کی یقین دہانی]

خیال رہے کہ ایسا شاذو نادر ہی ہوتا ہے کہ پولیو ویکسین میں موجود زندہ وائرس اس قابل ہوجائے کہ بیماری پیدا کرنے کی طاقت حاصل کرے۔

حال ہی میں ویکسین کے ذریعے پولیو کے مرض کا شکار بننے والے تمام کیسز کی وجہ پولیو ویکسین میں موجود ٹائپ 2 وائرس تھا جبکہ عام ماحول میں پایا جانے والا ٹائپ 2 وائرس ختم ہوئے برسوں گزر چکے ہیں۔

واضح رہے کہ پولیو انتہائی متعدی مرض ہے جو گندے پانی، یا کھانے سے پھیلتا ہے اور عموماً 5 سال سے کم عمر بچوں کو اپنا شکار بناتا ہے۔

مزید پڑھیں: بچوں کے معالجین نے انسدادِ پولیو مہم کے طریقہ کار کو 'ناقص' قرار دے دیا

اس انفیکشن کے 200 نتائج میں سے ایک معذوری ہے اور اس میں بہت معمولی شرح بچوں کی اموات کی بھی ہے جو سانسوں کا نظام سکڑنے کے باعث ہوتی ہے۔

گزشتہ ہفتے عطیات دہندگان نے پولیو کے خاتمے کے لیے 2 ارب 60 کروڑ ڈالر فراہم کرنے کا عہد کیا جو 1988 میں شروع ہونے والے انسداد پولیس پروگرام کا حصہ ہے اور اس کا مقصد سال 2000 تک دنیا سے پولیو کے مرض کا خاتمہ تھا تاہم اس وقت سے اب تک کئی ڈیڈ لائنز گزر چکی ہیں لیکن یہ مرض اب بھی معذوری کا سبب بن رہا ہے۔

دنیا سے پولیو کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ 95 فیصد سے زائد آبادی میں قوت مدافعت موجود ہو جس کے کے لیے عالمی ادارہ صحت اور اس کے شراکت دار طویل عرصے سے اورل پولیس ویکسین پر انحصار کررہے ہیں کیوں کہ یہ سستی ہے اور آسانی سے پلائی جاسکتی ہے اور ایک خوراک میں صرف 2 قطرے شامل ہوتے ہیں۔

یہ بھی پڑھیں: پولیو کیسز میں اضافے کے پسِ پردہ سیاسی وجوہات کارفرما ہیں، عالمی ادارہ

اس ضمن میں عالمی ادارہ صحت کے قائم کیے گئے انڈیپینڈنٹ مانیٹرنگ بورڈ نے انسداد پولیو کا جائزہ لے کر اپنی رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ مغربی افریقہ میں ویکسین کے ذریعے پولیو وائرس کا پھیلاؤ زمینی حدود و قیود توڑتے ہوئے قابو ہورہا ہے اور بنیادی سوالات کو جنم دے رہا ہے جبکہ انسداد پولیو کے پورے عمل کو بھی چیلنج کررہا ہے۔

یہ خبر 26 نومبر 2019 کو ڈان اخبار میں شائع ہوئی۔

اصل خبر پڑھیں



